دلائل النبوت للبیہقی کی حدیثِ نور اور اس کی سند کی توثیق

اخبرنا ابوالحسن علی بن احمد بن سیماء المقرئ قدم علینا حاجا حدثنا ابوسعید الخلیل بن احمد بن الخلیل القاضی السجزی انبانا ابوالعباس محمد بن اسحاق الثقفی حدثنا ابو عبیداللہ یحیی بن محمد بن السکن حدثنا حبان بن ہلال حدثنا مبارك بن فضالة حدثنا عبیداللہ بن عمر بن خبیب بن عبدالرحمٰن عن حفص بن عاصم عن ابی ھریرۃ عن النبی ﷺ قال لما خلق اللہ عزوجل آدم خیر لآدم بنیه فجعل یری فضائل بعضهم علی بعض قال فرآنی نورا ساطعا فی اسفلهم قال یا رب! من ھذا؟ قال ھذا ابنك احمد الاول والآخر وھو اول شافع۔

(دلائل النبوۃ للبیہقی جلد5 صفحہ 483۔اس کے علاوہ یہ حدیث ان کتابوں میں بھی موجود ہے۔زرقانی علی المواہب جلد1 صفحہ 43، خصائص الکبریٰ صفحہ 67، کنز العمال جلد11 صفحہ 196، مختصر تاریخ دمشق جلد2 صفحہ 111)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"جب اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا فرمایا تو ان کی اولاد کو ان کے سامنے کیا۔انہوں نے ان کے ایک دوسرے پر فضائل کو دیکھا، تو پھر مجھے چھلتے ہوئے نور کی صورت میں دیکھا، تو پوچھا: پروردگارا! یہ کون ہے؟ تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا: یہ تیرا بیٹا احمد ہے، وہ اول، آخر اور سب سے پہلا شفاعت کرنے والا ہے"۔

قال ابو عاصم نبیل بن ھاشم الغمری فی حاشیة شرف

www.mrehan786.blogspot.com

المصطفی بعد ایراد هذا الحدیث هذا حدیث اسناد رجاله عن آخرهم ثقات دونهم فی الثقة المبارك بن فضاله وهو صدوق۔
(شرف المصطفیٰ جلد 1 صفحہ 309)

حدیثِ درجِ بالا میں مندرجہ ذیل راویان ہیں:

1- امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ
2- امام ابوالحسن علی بن احمد سیماء المقری رحمۃ اللہ علیہ
3- امام ابوسعید خلیل بن احمد خلیل القاضی سجزری رحمۃ اللہ علیہ
4- امام ابوالعباس محمد بن اسحاق الثقفی السراج رحمۃ اللہ علیہ
5- امام ابوعبیداللہ یحییٰ بن محمد بن السکن رحمۃ اللہ علیہ
6- امام حبان بن ہلال رحمۃ اللہ علیہ
7- امام مبارک بن فضالہ رحمۃ اللہ علیہ
8- امام عبیداللہ بن عمر العمری رحمۃ اللہ علیہ
9- خبیب بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ
10- حفص بن عاصم رحمۃ اللہ علیہ
11- حضرت سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

WWW.NAFSEISLAM.COM

اب ہم ان میں سے ہر ایک کی توثیق بیان کرتے ہیں۔

1-امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ:

1- یاقوت حموی رحمۃ اللہ علیہ کا فرمان ہے:

وهو الامام الحافظ الفقیه فی اصول الدین الورع اوحد الدهر فی الحفظ والاتقان مع الدین المتین من اجلّ اصحاب ابن عبدالله الحاکم۔ (شذرات الذہب جلد 3 صفحہ 304)

2- امام ابنِ ناصر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

www.mrehan786.blogspot.com

كان واحد زمانه و فرد اقرانه حفظا و اتقانا و ثقة وهو شيخ خراسان۔ (شذرات الذہب جلد 3 صفحہ 306)

3- امام ابنِ جوزی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

كان واحد زمانه في الحفظ والاتقان و حسن التصنيف و جمع علوم الحديث والفقه والاصول۔ (المنتظم لابن الجوزی جلد 8 صفحہ 242)

4- امام ذہبی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

لو شاء البيهقي أن يعمل لنفسه مذهبا يجتهد فيه لكان قادرا على ذلك لسعة علومه و معرفة بالاختلاف۔ (تبیین کذب المفتری صفحہ 266)

5- امام ابن خلکان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

الفقيه الشافعي الحافظ الكبير المشهور واحد زمانه و فرد اقرانه في الفنون۔ (وفیات الاعیان جلد 1 صفحہ 57)

6- امام سمعانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

كان اماماً فقيها حافظا جمع بين معرفة الحديث و فقهه۔

(الانساب جلد 2 صفحہ 412)

7- امام ابن اثیر رحمۃ اللہ علیہ کا فرمان ہے:

كان اماماً في الحديث و تفقه على مذهب الشافعي۔

(الکامل لابن الاثیر جلد 8 صفحہ 104)

8- امام سبکی رحمۃ اللہ علیہ کا فرمان ہے:

كان الامام البيهقي احد ائمة المسلمين و هداة المؤمنين والدعاة الى حبل الله المتين فقيه جليل حافظ كبير اصولي نحرير زاهد ورع قانت لله، قائم بنصرة المذهب اصولا و فروعا جبل من جبال العلم۔ (طبقات الشافعیہ للسبکی جلد 2 صفحہ 348)

www.mrehan786.blogspot.com

9- امام ملا علی قاری رحمۃ اللہ علیہ کا فرمان ہے:

هو الامام الجليل الحافظ الفقيه الاصولي الزاهد الورع وهو اكبر اصحاب الحاكم ابي عبدالله۔ (مرقاۃ جلد 1 صفحہ 21)

10- امام جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

الامام الحافظ شيخ خراسان۔ (طبقات الحفاظ صفحہ 432)

11- امام عبدالغافر بن اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ کا ارشاد ہے:

كان البيهقي على سيرة العلماء قانعا باليسير متجملا في زهده و ورعه۔ (سیر اعلام النبلاء جلد 18 صفحہ 167)

2- امام ابوالحسن علی بن احمد بن سیماء المقری رحمۃ اللہ علیہ:

1- امام خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

كان صدوقا دينا فاضلا۔

"ابوالحسن علی بن احمد المقری سچے فاضل راوی تھے"۔

مزید فرماتے ہیں:

تفرد باسانيد القراءت و علوها في وقته۔

"اپنے زمانے میں سندوں کی قراءت اور اُن کے عالی شان ہونے میں منفرد تھے"۔ (تاریخ بغداد جلد 11 صفحہ 328، سیر اعلام النبلاء جلد 17 صفحہ 403)

2- امام ابن اثیر رحمۃ اللہ علیہ بغیر جرح کے ان کا ذکر فرماتے ہیں:

روى عنه ابوبكر الخطيب و ابوبكر البيهقي توفي حدود سنة عشرين و اربع مائة۔

"ابوالحسن علی بن احمد سے خطیب بغدادی اور امام بیہقی نے روایت فرمایا ہے۔ ان کا انتقال 420ھ کے قریب قریب ہوا ہے"۔

(اللباب فی تہذیب الانساب جلد 1 صفحہ 385)

www.mrehan786.blogspot.com

3- امام ذہبی لکھتے ہیں:

الامام المحدث مقرئ العراق ابو الحسن علی بن احمد۔

''ابو الحسن علی بن احمد امام ہیں عراق کے علاقہ مقری کے محدث ہیں''۔

(سیر اعلام النبلاء جلد 17 صفحہ 402)

ان کا ترجمہ درج ذیل کتب میں بھی ہے:

1- الاکمال جلد 3 صفحہ 289
2- الانساب جلد 4 صفحہ 207
3- المنتظم جلد 8 صفحہ 28
4- الکامل فی التاریخ جلد 9 صفحہ 356
5- العبر جلد 3 صفحہ 125
6- معرفۃ القراء الکبار جلد 1 صفحہ 302
7- دول الاسلام جلد 1 صفحہ 248
8- البدایہ والنہایہ جلد 12 صفحہ 21
9- غایۃ النہایۃ جلد 1 صفحہ 521
10- شذرات الذہب جلد 3 صفحہ 208
11- تاریخ التراث العربی لسزکین جلد 1 صفحہ 381

امام ابو الحسن علی بن احمد بن سیماء المقری رحمۃ اللہ علیہ کی ثقاہت جلیل القدر آئمہ محدثین کرام سے ہم نے بیان کردی ہے۔ دوسری طرف مولوی زبیر علی زئی نے امام موصوف کو مجہول قرار دے کر مذکورہ روایت کو باطل قرار دیا ہے۔ حالانکہ مذکور راوی کو مجہول بتانا اس کی جہالت ہے۔ اس راوی کی ثقاہت تو جلیل القدر آئمہ محدثین کرام نے بیان فرمائی ہے۔ اور پھر مجہول راوی کی روایت کو باطل کہنا بھی وہابی مولوی زبیر علی زئی کا خود ساختہ اصول ہے جو باطل و مردود ہے۔

WWW.NAFSEISLAM.COM

www.mrehan786.blogspot.com

قارئینِ کرام! جب وہابیوں کے چوٹی کے محدث اور فن اسماء الرجال کے نام نہاد ٹھیکیدار اصول حدیث سے اس قدر بے خبر و جاہل میں ہیں تو غور فرمایئے کہ ان کے باقی علماء و مناظرین کا کیا حال ہوگا۔

اگر بفرض غلط مجہول بھی مان لیا جائے تو بھی اصول محدثین کرام یہ ہے کہ اگر دو ثقہ راوی مجہول سے روایت کریں تو مجہول کی جہالت رفع ہو جاتی ہے اس اصول کو محدث جلیل حضرت امام جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ نے بیان کیا ہے۔ وہ لکھتے ہیں:

من روی عنه عدلان عيناء ارتفعت جهالة عينه۔

(تدریب الراوی جلد 1 صفحہ 236)

اس اصول کو امام خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے بھی بیان کیا ہے بلکہ اس اصول کی تائید امام الجرح والتعدیل امام یحییٰ بن معین سے نقل کی ہے۔ (الکفایہ فی علم الروایہ صفحہ 88)

خود وہابی مولوی زبیر علی زئی نے امام نووی، ابن صلاح، ابن کثیر سے یہی اصول نقل کیا ہے اور اسے تسلیم کیا ہے۔ (نور العینین صفحہ 54)

تو جب امام ابو الحسن علی بن احمد بن سیماء المقری رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرنے والے دو ثقہ راوی امام خطیب بغدادی اور امام بیہقی موجود ہیں تو بفرض غلط یہ مجہول بھی ہوں تو بھی ان کی جہالت رفع ہو گئی۔ تو وہابی مولوی زبیر علی زئی کا اس روایت کو باطل کہنا خود باطل و مردود ہوا۔

پھر اس کا یہ کہنا کہ فلاں فلاں کتاب میں اس کا تذکرہ بلا توثیق موجود ہے۔ تو کیا یہ اس پر جرح کا ثبوت ہے۔ خود اس مولوی زبیر علی زئی نے ایک راوی کا تذکرہ بلا توثیق نقل کیا ہے امام ذہبی وغیرہ کی کتب سے۔ وہاں تو اس کی روایات کو باطل نہ کہا مگر جب حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت و شان پر دال روایت کی باری آئی تو اس کے پیٹ میں مروڑ اٹھا اور لگا اس کو باطل کہنے۔ یہ اس کی خباثت کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ پھر اس کا یہ کہنا کہ ”اس راوی کی توثیق ہمارے علم کے مطابق کسی کتاب میں موجود نہیں ہے“

www.mrehan786.blogspot.com

اس کی کتب اسماء الرجال سے جہالت کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ بحمد اللہ ہم نے امام ابوالحسن علی بن احمد بن سیماء المقری کی توثیق و ترجمہ جلیل القدر آئمہ محدثین کرام کی تقریباً 14 کتب سے بیان کر دی ہے۔

قارئینِ کرام! اصل میں یہ وہابی بغضِ رسول میں اس قدر راندھے ہو چکے ہیں کہ ان کو کچھ عظمتِ رسول کے حق میں نظر نہیں آتا مگر ذکرِ عظمتِ مصطفیٰ کو مٹانے کی ان کی یہ مذموم کوشش ناکام ہی رہے گی کیونکہ عظمتِ مصطفیٰ کو بڑھانے کا خود خدا نے وعدہ کیا ہے۔

عقل ہوتی تو خدا سے نہ لڑائی لیتے
یہ گھٹائیں اسے منظور بڑھانا تیرا

3-ابو سعید الخلیل بن احمد بن الخلیل القاضی السنجری رحمۃ اللہ علیہ:

1- امام حاکم رحمۃ اللہ علیہ کا فرمان ہے:

هو شيخ اهل الرأى فى عصره و كان من احسن الناس كلاما فى الوعظ۔ (سیر اعلام النبلاء جلد 16 صفحہ 438)

2- امام ذہبی رحمۃ اللہ علیہ کا فرمان ہے:

الامام القاضى، شيخ الحنفية۔ (سیر اعلام النبلاء جلد 16 صفحہ 437)

3- محدث صفدی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

كان اماما فى كل علم شائع الذكر مشهور الفضل معروفا بالاحسان فى النظم والنثر۔ (تاج التراجم لابن قطلوبغا صفحہ 27)

ان کا ترجمہ درج ذیل کتب میں ہے:

1- یتیمۃ الدہر جلد 4 صفحہ 338

2- الانساب جلد 7 صفحہ 45

3- معجم الادباء جلد 11 صفحہ 77 تا 80

www.mrehan786.blogspot.com

4- العبر جلد 3 صفحہ 7

5- تاریخ الاسلام للذہبی جلد 4 صفحہ 1/27

6- البدایہ والنہایہ جلد 11 صفحہ 306

7- النجوم الزاہرہ جلد 4 صفحہ 153

8- الجواہر المضیہ جلد 1 صفحہ 178 تا 180

9- شذرات الذہب جلد 3 صفحہ 91

4- ابو العباس محمد بن اسحاق الثقفی السراج رحمۃ اللہ علیہ:

1- محدث ابو یعلی خلیلی رحمۃ اللہ علیہ کا فرمان ہے:

ثقة متفق عليه من شرط الصحيح۔ (سیر اعلام النبلاء، جلد 14 صفحہ 398)

2- امام عبد الرحمٰن بن ابی حاتم رحمۃ اللہ علیہ کا فرمان ہے:

ابو العباس السراج صدوق ثقة۔ (سیر اعلام النبلاء، جلد 14 صفحہ 394)

3- امام ابو اسحاق المزکی رحمۃ اللہ علیہ کا فرماتے ہیں:

كان السراج مجاب الدعوة۔ (سیر اعلام النبلاء، جلد 14 صفحہ 394)

4- محدث الصعلوکی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا ہے:

كنا نقول السراج كالسراج۔ (سیر اعلام النبلاء، جلد 14 صفحہ 304)

5- امام ذہبی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا ہے:

الامام الحافظ الثقة شيخ الاسلام محدث خراسان۔

(سیر اعلام النبلاء، جلد 14 صفحہ 383)

6- امام خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ کا فرمان ہے:

كان من المكثرين الثقات الصادقين الاثبات عنى بالحديث۔

(تاریخ بغداد جلد 1 صفحہ 264)

7- امام جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ کا ارشاد ہے:

www.mrehan786.blogspot.com

السراج الحافظ الامام الثقة شیخ خراسان۔ (طبقات الحفاظ صفحہ 314)

8- امام سبکی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

کان شیخا مسندا، صالحا، کثیر المال وھو الذی قرأ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم اثنتی عشرۃ ألف ختمۃ، وضحی عنہ اثنتی عشرۃ ألف اضحیۃ و کان یرکب حمارہ ویأمر بالمعروف و ینھی عن المنکر۔ (طبقات الشافعیہ للسبکی جلد 2 صفحہ 83)

ان کا ترجمہ درج ذیل کتب میں بھی ہے:

1- الجرح والتعدیل جلد 7 صفحہ 196

2- فہرست ابن الندیم صفحہ 220

3- المنتظم جلد 6 صفحہ 199

4- مختصر طبقات العلماء الحدیث لابن عبد الہادی

5- العبر جلد 2 صفحہ 157

6- دول الاسلام جلد 1 صفحہ 189

7- الوافی بالوفیات جلد 2 صفحہ 187

8- مراۃ الجنان جلد 2 صفحہ 266

9- البدایہ والنہایہ جلد 11 صفحہ 153

10- طبقات القراء للجزری جلد 2 صفحہ 97

11- النجوم الزاہرۃ جلد 3 صفحہ 214

12- شذرات الذہب جلد 2 صفحہ 267

5- ابوعبید اللہ یحیٰ بن محمد بن السکن رحمۃ اللہ علیہ:

1- امام ذہبی رحمۃ اللہ علیہ کا فرمان ہے:

ثقہ۔ (الکاشف جلد 3 صفحہ 234)

www.mrehan786.blogspot.com

2- امام نسائی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

لیس به بأس وقال فی موضع آخر ثقة۔ (تہذیب التہذیب جلد 11 صفحہ 239)

3- امام صالح بن محمد رحمۃ اللہ علیہ کا فرمان ہے:

لا بأس به۔ (تہذیب التہذیب جلد 11 صفحہ 239)

4- امام مسلمہ رحمۃ اللہ علیہ کا فرمان ہے:

بصری صدوق۔ (تہذیب التہذیب جلد 11 صفحہ 239)

5- امام ابن حبان نے ان کو کتاب الثقات میں ذکر کیا ہے۔

(تہذیب التہذیب جلد 11 صفحہ 239)

6- امام ابن حجر عسقلانی رحمۃ اللہ علیہ کا فرمان ہے:

صدوق من الحادیة العشرة۔ (تقریب التہذیب صفحہ 379)

7- امام ابن خلفون رحمۃ اللہ علیہ کا فرمان ہے:

قال ابو عبدالرحمٰن النسائی یحیی بن محمد بن السکن بصری صدوق و قال فی موضع آخر بصری ثقة۔

(المعلم بشیوخ البخاری ومسلم لابن خلفون صفحہ 574)

WWW.NAFSEISLAM.COM

8- محدث غسانی رحمۃ اللہ علیہ کا فرمان ہے:

حدث عنه البخاری فی جامعه۔

(تسمیۃ شیوخ ابی داؤد للغسانی صفحہ 307 طبع دار ابن حزم، بیروت)

اِن کا ترجمہ ان کتب میں بھی ہے:

1- التعدیل والتجریح للباجی جلد 3 صفحہ 1208

2- الجمع لابن القیسرانی جلد 2 صفحہ 568

3- المعجم المشتمل رقم الترجمۃ: 1158

4- تاریخ الاسلام للذہبی

5- نہایۃ السول

امام محمد بن اسحاق الثقفی رحمۃ اللہ علیہ نے امام ابوعبید اللہ یحییٰ بن محمد عبید اللہ بن السکن رحمۃ اللہ علیہ سے خود روایت لی ہے۔ (مسند السراج صفحہ 456-434)

6- حبان بن ھلال رحمۃ اللہ علیہ:

1- امام ابوبکر بن خیثمہ رحمۃ اللہ علیہ کا فرمان ہے:

ثقۃ۔ (تہذیب الکمال جلد 5 صفحہ 330)

2,3,4- امام ترمذی، امام یحییٰ بن معین اور امام نسائی رحمہم اللہ کی متفقہ رائے یہ ہے:

ثقۃ ۔ (تہذیب الکمال جلد 5 صفحہ 330)

5- امام ابنِ سعد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

کان ثقۃ ثبتا حجۃ۔ (تہذیب الکمال جلد 5 صفحہ 330)

6- امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

ثقۃ۔ (سیر اعلام النبلاء جلد 10 صفحہ 239)

ان کا مزید ترجمہ درج ذیل کتب میں دیکھیں:

1- تاریخ یحییٰ بروایۃ ابن طہمان
2- التاریخ الکبیر للبخاری جلد 3 صفحہ 113
3- تاریخ الاوسط للبخاری صفحہ 234
4- التاریخ الصغیر للبخاری جلد 2 صفحہ 302
5- الکنی للدولابی جلد 1 .
6- المعارف لابن قتیبہ صفحہ 227
7- الجرح والتعدیل جلد 3 رقم الترجمہ 1324
8- الولاۃ والقضاۃ للکندی صفحہ 505
9- اکمال لابن ماکولا جلد 2 صفحہ 303

WWW.NAFSEISLAM.COM

10- تذکرۃ الحفاظ جلد 1 صفحہ 364

11- اکمال للحافظ مغلطائی

12- الوعاۃ جلد 1 صفحہ 492

13- شذرات الذہب جلد 2 صفحہ 36

14- ثقات العجلی

7- مبارک بن فضالہ رحمۃ اللہ علیہ:

1- امام ذہبی رحمۃ اللہ علیہ کا فرمان ہے:

الحافظ المحدث الصادق الامام۔ (سیر اعلام النبلاء جلد 7 صفحہ 281)

امام ذہبی رحمۃ اللہ علیہ کا فرمان مزید ہے:

قلت هو حسن الحديث۔

2- محدث عفان رحمۃ اللہ علیہ کا فرمان ہے:

كان مبارك ثقة۔ (سیر اعلام النبلاء جلد 7 صفحہ 282)

3- امام یحییٰ بن سعید رحمۃ اللہ علیہ کا فرمان ہے:

قال الفلاس ايضا سمعت يحيى بن سعيد يحسن الثناء على مبارك بن فضالة۔ (سیر اعلام النبلاء جلد 7 صفحہ 282)

4- امام یحییٰ بن معین رحمۃ اللہ علیہ کا فرمان ہے:

ثقة۔ (سیر اعلام النبلاء جلد 7 صفحہ 283)

5- امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ کا فرمان ہے:

قال ابو داؤد كان مبارك شديد التدليس اذا قال حدثنا فهو ثبت۔ (سیر اعلام النبلاء جلد 7 صفحہ 284)

ان کا ترجمہ ان کتب میں ملاحظہ فرمائیں:

1- طبقات ابن سعد جلد 7 صفحہ 141

www.mrehan786.blogspot.com

2- طبقات خلیفہ صفحہ 222

3- تاریخ خلیفہ صفحہ 437

4- المعرفۃ والتاریخ للفسوی جلد 2 صفحہ 135

5- الجرح والتعدیل جلد 8 صفحہ 338

6- مشاہیر علماء الامصار صفحہ 158

7- تاریخ بغداد جلد 13 صفحہ 212

8- تہذیب الکمال جلد 27 صفحہ 180

9- شذرات الذہب جلد 1 صفحہ 259

8-عبید اللہ بن عمر العمری رحمۃ اللہ علیہ:

1- امام یحیٰی بن معین رحمۃ اللہ علیہ کا فرمان ہے:

عبید الله بن عمر من الثقات۔ (تہذیب الکمال جلد 19 صفحہ 128)

2,3-امام ابوزرعہ رحمۃ اللہ علیہ اور امام ابوحاتم رحمۃ اللہ علیہ کا فرمان ہے:

ثقة۔ (تہذیب الکمال جلد 19 صفحہ 128)

4- امام نسائی رحمۃ اللہ علیہ کا فرمان ہے:

ثقة ثبت۔ (تہذیب الکمال جلد 19 صفحہ 128)

5- امام ابوبکر بن منجویہ رحمۃ اللہ علیہ کا فرمان ہے:

كان من سادات اهل المدينة و اشراف قريش فضلا و علما و عبادة و شرفا و حفظا و اتقانا۔ (تہذیب الکمال جلد 19 صفحہ 129)

ان کا مزید ترجمہ ان کتب میں ملاحظہ فرمائیں:

1- تاریخ الدارمی رقم الترجمہ 128-525

2- تاریخ ابن طہمان رقم الترجمہ 148

3- تاریخ ابن محرز رقم الترجمہ 573

WWW.NAFSEISLAM.COM

4- طبقات خلیفہ صفحہ 268

5- کتاب المعرفۃ والتاریخ جلد 1 صفحہ 347

6- ثقات ابن حبان جلد 7 صفحہ 149

7- السابق واللاحق صفحہ 264

8- سیر اعلام النبلاء جلد 6 صفحہ 304

9- تذکرۃ الحفاظ

10- الکاشف جلد 2

9- خبیب بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ:

1- امام یحییٰ بن معین رحمۃ اللہ علیہ کا فرمان ہے:

ثقۃ۔ (تہذیب الکمال جلد 8 صفحہ 228)

2- امام نسائی رحمۃ اللہ علیہ کا فرمان ہے:

ثقۃ۔ (تہذیب الکمال جلد 8 صفحہ 228)

3- امام ابوحاتم رحمۃ اللہ علیہ کا فرمان ہے:

صالح الحدیث۔ (تہذیب الکمال جلد 8 صفحہ 228)

4- امام ابنِ حبان نے کتاب الثقات میں ان کا ذکر کیا ہے۔ (کتاب الثقات جلد 1)

5- امام ابنِ شاہین رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب میں ان کا ذکر کیا ہے:

(الثقات لابن شاہین رقم الترجمۃ 337)

اِن کا مزید ترجمہ درج ذیل کتب میں ملاحظہ کریں:

1- الکامل لابن الاثیر جلد 5 صفحہ 446

2- تاریخ الاسلام للذہبی جلد 5 صفحہ 66

3- اکمال لابن ماکولا جلد 2 صفحہ 301

4- رجال البخاری للباجی

www.mrehan786.blogspot.com

-5 الکاشف جلد1 صفحہ 278

-6 معرفۃ التابعین

-7 اکمال لامام مغلطائی

-8 نہایۃ السول

-9 توضیح المشتبہ جلد1 صفحہ 175

-10 علل للامام احمد جلد1 صفحہ 162

-10 حفص بن عاصم بن عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ

-1 امام نسائی رحمۃ اللہ علیہ کا فرمان ہے:

ثقۃ۔ (تہذیب الکمال جلد 7 صفحہ 18)

-2 امام ابن حبان رحمۃ اللہ علیہ نے اِن کا تذکرہ اپنی کتاب "الثقات" میں کیا ہے۔
(تہذیب الکمال جلد 7 صفحہ 18)

-3 امام ابوالقاسم ھبۃ اللہ بن حسن طبری رحمۃ اللہ علیہ کا فرمان ہے:

ثقۃ مُجمَع علیہ۔ (تہذیب الکمال جلد 7 صفحہ 18)

-4 امام ذہبی رحمۃ اللہ علیہ کا فرمان ہے:

متفق علی الاحتجاج بہ۔ (سیر اعلام النبلاء جلد 4 صفحہ 197)

-5 امام عجلی رحمۃ اللہ علیہ کا فرمان ہے:

مدنی تابعی ثقۃ۔ (معرفۃ الثقات للعجلی جلد1 صفحہ 308)

اِس راوی کا مزید ترجمہ اِن کتب میں دیکھیں:

-1 طبقات ابنِ سعد جلد 9

-2 العلل لابن المدینی صفحہ 48

-3 طبقات خلیفہ صفحہ 246

-4 المعارف صفحہ 188

www.mrehan786.blogspot.com

5- الجرح والتعدیل جلد 3 رقم الترجمہ 798

6- مشاہیر علماء الامصار صفحہ 506

7- اسماء التابعین للدار قطنی رقم الترجمہ 237

8- اکمال للمغلطائی

9- انساب القرشیین صفحہ 372

10- معجم البلدان جلد 3 صفحہ 163

11- تاریخ الاسلام للذہبی جلد 3 صفحہ 359

11- حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ:

صحابیِ رسول پر جرح کا مسئلہ ہی نہیں بلکہ ان کی تعدیل الصحابۃ کلھم عدول مسلمہ ہے۔

ہماری اس تفصیلی گفتگو سے یہ ثابت ہو گیا کہ مذکورہ بالا دلائل النبوت للبیہقی کی حدیثِ نور بالکل صحیح ہے۔ اس کو وہابی مولوی زبیر علی زئی کا باطل کہنا خود باطل و مردود ہے اور ان کی دشمنیِ رسول اور خباثت و جہالت کا منہ بولتا ثبوت ہے۔

WWW.NAFSEISLAM.COM

☆☆☆☆☆
☆☆☆☆
☆☆☆

www.mrehan786.blogspot.com